© rasailojaraid.com

انتقاد

المنقذ من الضلال تالیف امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی۔ تعلیق و تصحیح ڈاکٹر رشید احمد جالندھری۔ صفحات ۸۲۔ ناشر محکمہ اوقاف، حکومت پنجاب، لاہور۔ قیمت ساڑھے تین روپے۔

امام غزالی کی یہ چھوٹی سی کتاب نہایت اہم اور بیش قیمت ہے، مدرسہ نظامیہ نیشاپور اور مدرسہ نظامیہ بغداد میں سالہا سال تک درس دینے کے بعد علوم ظاہری کے درس و تدریس سے ان کا دل اچاٹ ہو گیا، اور دو سال تک مختلف ممالک میں تلاشِ حق میں گھومتے رہے، ایک عرصہ تک صحرا نوردی کے بعد کچھ سکون قلب حاصل ہوا، تو اپنے وطن طوس لوٹ آئے۔ اس کتاب میں امام صاحب نے اپنی قلبی بے چینی اور اضطراب کا ذکر کیا ہے، ایک مدت تک اِدھر اُدھر گھومنے کے بعد زندگی کے مسائل کا حل تصوف اور راہ سلوک میں ملنے کا مختصر بیان کیا ہے۔

امام غزالی علم الکلام، فلسفہ اور مختلف تعلیمی مذاہب مثلاً باطنیہ، خوارج، امامیہ وغیرہ کے اصول و قواعد کا جائزہ لینے کے بعد اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ ان علوم سے حقائق کا انکشاف نہیں ہو سکتا، اور نہ ان کے ذریعہ ہم یقین و اذعان حاصل کر سکتے ہیں، البتہ تصوف اور صوفیوں کا طریقہ ایسا عملی طریقہ ہے کہ ریاضت کے بعد کشف و وجدان سے یقینی طور پر مسائل کی حقیقت واضح ہو جاتی ہے، اور شریعت و طریقت کے رموز و اسرار اس راہ کے چلنے والوں پر واضح ہو جاتے ہیں، اور احادیثِ نبویؐ نیز قرآن حکیم کی تعلیمات کے مطابق عمل کرنے میں فلاح دارین اور نجات کا مشاہدہ کرتے ہیں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یہ کتاب بارہا مصر سے شائع ہو چکی ہے، اور اس کا انگریزی ترجمہ بھی شائع ہو چکا ہے۔ مصری نسخہ اچھے کاغذ پر چھپا ہوا نہ تھا، اس لئے اہل علم کو دقت کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ ڈاکٹر رشید احمد جالندھری، مشیر تعلیم، محکمہ اوقاف پنجاب لاہور نے مسلمانوں پر بڑا احسان کیا ہے کہ اس کتاب کی تصحیح و تعلیق کے ساتھ نہایت خوب صورت ٹائپ میں سفید کاغذ پر چھاپنے کا اہتمام کیا، کتاب کے آخر میں قرآن پاک کی آیتوں اور احادیث کی نشان دہی پوری طرح کر دی گئی ہے، مصادر و مراجع کی فہرست کے ساتھ مختصر سا غلط نامہ بھی شامل ہے، طباعت دیدہ زیب ہے اور محکمہ اوقاف کی یہ خدمت قابل ستائش ہے۔

(محمد صغیر حسن معصومی)

الانصاف فی بیان سبب الاختلاف

تالیف شاہ ولی اللہ دہلوی۔

زیر اہتمام محکمہ اوقاف، حکومت پنجاب، لاہور، صفحات ۸۷، قیمت پانچ روپے۔

ڈاکٹر رشید احمد جالندھری صاحب جب سے محکمہ اوقاف کے مشیرِ تعلیم ہوئے ہیں، محکمہ اوقاف مفید خدمات انجام دینے کی طرف مائل ہے، پنجاب کے محکمہ اوقاف کی تشکیل، حکومت کے ایما سے، اوّلین چیف ایڈمنسٹریٹر اوقاف، مسٹر ابوالحسن قریشی صاحب نے کی، انہیں کے زیرِ اہتمام ائمہ مساجد کی تربیت کے لئے اکیڈمی علوم اسلامیہ کوئٹہ میں قائم کی گئی؛ قریشی صاحب بڑے عزائم کے مالک تھے، اور بڑے تزک و احتشام سے ایک اسلامی یونیورسٹی قائم کرنے کا منصوبہ بنا چکے تھے، افسوس کہ ان کے جانشین کی نظر میں یہ بلند و اعلیٰ منصوبہ روئے زمین پر جامعہ اسلامیہ کے نام سے جامعہ عباسیہ بہاول پور کی عمارت میں ظہور پذیر ہوا، اور ایک عامیانہ جامعہ اسلامیہ کا روپ اختیار کر گیا، محکمہ اوقاف کی دولت جو درحقیقت غربا و مساکین، اسلامی امور اور اسلامی علوم نیز طلبا علوم اسلامیہ کے لئے وقف کی گئی تھی، طرح طرح سے نامسعود کاموں میں صرف ہوتی رہتی۔

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے اور موجودہ حکومتوں کی نیک نیتی کا صلہ کہ بروقت یہ محکمہ

© rasailojaraid.com